نپولین بونا پارٹ

محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم میری نظر میں

اپنی قوم کو وجود باری کا سبق حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے دیا۔ حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) نے سلطنت روم میں اور قدیم براعظم میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نے یہی اعلان فرمایا مگر عرب بڑے مفاد پرست تھے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے چھے سو سال بعد حضرت ابراہیم (علیہ السلام) حضرت اسماعیل و عیسیٰ (علیہم السلام) کی تعلیمات کو بھول گئے تو حضرت محمد عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے مقام کبریا پھر یاد دلایا۔ آریائی نسل کی ملتوں اور دیگر نسانی گروہوں نے فکر مشرق میں عجب خلفشار پیدا کر رکھا تھا کہ خدا ہے مسیح ہے روح القدس ہے مگر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اعلان کیا کہ سوائے ایک خدا کے دوسرا کوئی خدا نہیں نہ وہ کسی شے سے پیدا ہوا ہے اور نہ اس کا کوئی فرزند ہے اور نہ کوئی اور پرستش کے لائق ہے انہوں نے فرمایا یہ تثلیث بتوں سے ہو بت پرستی کو راہ دیتی ہے۔ اس لئے جانو کہ سوائے خدا کے کوئی معبود نہیں۔

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات ایک مرکز ثقل تھی جس کی طرف لوگ کھچے چلے آتے تھے ان کی تعلیمات نے لوگوں کو اپنا مطیع و گرویدہ بنالیا اور ایک ایسا گروہ پیدا ہو گیا جس نے چند ہی سال میں اسلام کا غلغلہ نصف (معلومہ) دنیا میں بلند کر دیا۔ اسلام کے ان پیروؤں نے دنیا کو جھوٹے خداؤں سے چھڑا لیا انہوں نے بتوں کو سرنگوں کر دیا۔ موسیٰ اور عیسیٰ کے پیروؤں نے پندرہ سو سال میں کفر کی نشانیاں اتنی منہدم نہ کی تھیں جتنی ان متبعین اسلام نے صرف پندرہ سال میں کر دیں۔ حقیقت یہ ہے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ہستی بہت بڑی تھی۔ جس وقت وہ ہستی دم کے سامنے آئی اس وقت عرب خانہ جنگیوں کا شکار تھے مسلمانوں نے اپنا علم دنیا کے اس کونے سے اس کونے تک لہرا دیا۔ جو قومیں ابتلاء آزمائش کے دور سے گزر کر جسم و روح کی پرورش و رفعت کا سامان مہیا کرتی ہیں۔ ان سے ایسی ہی عظیم کار گزاریاں ظہور میں آتی ہیں ایک قومیت کے نتائج کہاں سے کہاں تک پہنچے؟

جبرالٹر کے کنارے سے چین کی سرحد تک ان کا پھریرا اڑتے ہوئے لیکن غور کرو کہ اگر پیروان اسلام کے "خالد" ان کے "ضرار" اور "عمر" ہزیمت کھا جاتے تو پھر ان کا منہ نہ کہاں تھا وہ لوٹ کر پھر لق و دق صحراؤں کی خانہ بدوش زندگی میں واپس چلے جاتے گم ہو جاتے اور آوارہ صحرا پھرتے رہتے جیسے ان کے اجداد بے نشان اور بے حیثیت رہ گئے تھے۔ وہ بھی ایسے ہی ہو جاتے، نکبت و فلاکت کی تصویر رہتے اور پھر دنیا کو کیسے معلوم ہوتا کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کون تھے؟ اور علی کون تھے؟

پارتی، سیتھین، منگول تاتاری اور اقوام ترک کی بابت یہی معلوم ہوتا ہے کہ ابتداً وہ علم و حکمت اور فنون و ثقافت کے دشمن تھے مگر دیکھو عرب تو شروع ہی سے علم کے گرویدہ اور حکمت و فنون کے جویا رہے ہیں کون ہے جو حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر علم دشمنی کا الزام لگا سکے۔

ہارون رشید اور المامون کی طرف نگاہ کیجئے علم و حکمت اور فنون ثقافت کی پرورش کے گہوارہ تھے۔ انہیں ادب کا ذوق تھا۔ کیمیا اور ریاضی میں لگن تھی اور ہر دم دانشوروں کی صحبت میں رہتے۔ یہی لوگ جنہوں نے "ایسٹرلو ڈیسی اور اقلیدس کے ترجمے عام کئے۔ انہوں نے مدارس اور مدرسے بنوائے دار العلوم قائم کئے اور لاطینی، یونانی علوم وفنون کو عربی میں منتقل کیا۔

مسلمان سائنس دانوں نے صنعا سے کوفہ تک کے فاصلہ کو ایک درجہ سمت الراس تک ناپا۔ وہ کیمیا کے تجربے کرتے تھے انہوں نے "الانبیق" ایجاد کی دھوپ گھڑی بنائی، گھڑیاں تیار کیں ریاضی میں اعلام و اعداد متعین کئے آج ان کا وجود عربوں کا ہی مرہون منت ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اہل علم کو سراہا اور حکمت کی حوصلہ افزائی کی ہے عقل و دانش کے کارپردازوں کو اونچا کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں علم و کتاب کی قدر ہوتی ہے۔

قاہرہ کے کتب خانہ میں صرف ہئیت پر چھے ہزار کتابوں سے کم نہ تھیں دیگر علوم پر ایک لاکھ کتب کے علاوہ تھیں۔ قرطبہ کی لائبریری میں تین لاکھ کتابیں معروف و مشہور حقیقت ہے۔ غرض خلفاء اسلام نے اپنے پانچ سو سالہ دور میں ہر طرف علم و حکمت کی حفاظت کی اس کا چرچا کیا اور ترقی کا قدم آگے ہی بڑھتا گیا۔

میری توقع ہے کہ وہ دن دور نہیں جب میں دنیا کے صاحبان علوم دانش کو متحد کرکے ایک ایسا دور قائم کروں کا جو یک رنگ اور ہم آہنگ ہو اور اصول قرآن کی بنیاد پر ہو کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ قرآن ہی کے اصول سچے ہیں اور انسان کو انسانیت کی منزل تک اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں۔

تحریک تحفظ ختم نبوت کی اہم پیشکش

- عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور رد مرزائیت کے سلسلہ کی اہم کتابیں جن کی اشاعت سے قادیانی ایوان لرز اٹھے
- کفر و ارتداد اور بے دینی کے اس معاشرے میں ان کا مطالعہ ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

- مسئلہ ختم نبوت علم و عقل کی روشنی میں (مولانا مفتی محمد اسحاق سندیلوی) ۱۸/ روپے
- قادیان سے اسرائیل تک (جناب ابو مدثرہ) ۴۰/ روپے
- تائید آسمانی در رد نشان آسمانی (مرزا محمد عبد اللہ) ۲۵/ روپے
- قادیانیوں کو دعوت حق (مولانا محمد جعفر تھانیسری) ۵/ روپے
- رد قادیانیت پر دس کتابچے (حافظ محمد عبد اللہ) ۲/ روپے
- اسلام اور مرزائیت ۱۰/ روپے

خصوصی رعایت

- کوئی ایک کتاب منگوانے پر ۲۰٪ رعایت
- مکمل سیٹ منگوانے پر ۳۳٪ رعایت اور ۱۰۰۰/ روپے کی کتب منگوانے پر ۴۰٪ رعایت اور ماہنامہ نقیب ختم نبوت ایک سال کے لئے مفت جاری کیا جائے گا۔

نوٹ: رقم پیشگی ارسال کریں۔ کتاب رجسٹرڈ ڈاک سے ارسال کی جائے گی۔ ڈاک خرچ بذمہ ادارہ ہوگا۔

تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبہ تبلیغ) **مجلس احرار اسلام پاکستان**
دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان۔ فون ۷۲۸۱۲